149200 ـ کھانا نہ ہونے یا پھر کم کھانے کے باعث روزہ رکھ لینے کا حکم

سوال

میں کھانا بہت کم کھاتا ہوں، اور اکثر طور پر تو مجھے ناشتہ تیار کرنے کے لیے کچھ نہیں ملتا، اور غالبا میں دوپہر کا کھانا بھی مغرب کے بعد تك مؤخر کر دیتا ہوں، اس لیے میں نے سوچا کہ سوموار اور جمعرات کے دن روزہ ہی رکھ لیا کروں، اور اسی طرح ہر ماہ ایام بیض تیرہ چودہ اور پندرہ تاریخ کا بھی روزہ رکھ لیا کروں، تا کہ کوئی ایسا عمل کرسکوں جو اللہ کے قرب کا باعث بن جائے، اور مجھے جنت میں داخلہ ملے، گناہ و معاصی سے بچ سکوں.
تو کیا اس طرح کی سوچ رکھتے ہوئے کہ میں کھانا بھی کم کھاتا ہوں لہذا نفلی روزہ ہی رکھ لینا صحیح ہوگا؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھنا مستحب ہے، اسی طرح ہر ماہ کے ایام بیض تیرہ چودہ اور پندرہ تاریخ کا روزہ رکھنا بھی مستحب ہے اور اس سلسلہ میں بہت فضیلت وارد ہوئی ہے، ذیل میں فضائل پر چند ایك احادیث پیش کرتے ہیں:

1 ۔ ابو قتادہ انصاری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوموار کے دن روزہ رکھنے کے بارہ میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا:

" میں اسی دن پیدا ہو، اور اسی دن مجھ پر وحی نازل ہوئی "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1162).

2 ـ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (745) سنن نسائی حدیث نمبر (2361) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1739) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الرترغیب حدیث نمبر (1044) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

3 ۔ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" سوموار اور جمعرات کے دن اعمال پیش کیے جاتے ہیں چنانچہ میں یہ پسند کرتا ہوں کہ جب میرے اعمال پیش کیے جائیں تو میں روزہ کی حالت میں ہوں "

سنن ترمذی حدیث نمبر (747) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب حدیث نمبر (1041) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

4 ۔ جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ہر مہینہ کے تین روزے رکھنا صیام الدھر ہے اور ایام بیض تیرہ اور چودہ اور پندرہ تاریخ ہے "

سنن نسائی حدیث نمبر (2420) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الرترغیب (1040) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

5 ۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا:

" اگر تم مہینہ میں کوئی روزہ رکھنا چاہتے ہو تو تیرہ اور چودہ اور پندرہ تاریخ کا روزہ رکھو "

سنن ترمذی حدیث نمبر (761) سنن نسائی حدیث نمبر (2424) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب حدیث نمبر (1038) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

روزہ رکھنا عبادات میں سےایک عظیم عبادت ہے، اور سب سے افضل قربات میں شامل ہوتا ہے، اور انسان کی اصلاح میں روزے کا عیظم الشان اثر ہے، اور روزہ انسان کو اللہ کے قریب کر دیتا ہے، اور اس کے دل کو حقد و کینہ اور حسد سے پاك کر دیتا ہے.

جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" کیا میں تمہیں سینہ کے دھوکہ اور وسوسہ کو ختم کر دینے والی چیز کے متعلق نہ بتاؤں ؟، ہر ماہ کے تین روزے رکھنا "

سنن نسائی حدیث نمبر (2386) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح النسائی حدیث نمبر (2249) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

امام سیوطی رحمہ اللہ نسائی کی شرح میں لکھتے ہیں:

" وحر الصدر " النھایۃ میں ہے: سینہ کا دھوکہ اور اس کے وسوسے، اور ایك قول بغض و کینہ بھی ہے، اور ایك قول یہ ہے کہ: اس سے مراد عداوت و دشمنی ہے، اور ایك قول ہے کہ شدید غصہ مراد ہے" انتہی

اور سندھی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جس سے سینہ کا غیض و غضب اور کینہ جاتا رہے " اس سے مراد میں کئی اقوال ہیں: سینہ میں موجود غش اور اس کے وسوساس ہیں، اور ایک قول ہے کہ: اس سے مراد کینہ و حقد ہے اور ایک قول ہے کہ دل میں جو سختی اور تنگی ہوتی ہے " انتہی

اس میں کوئی نقصان اور ضرر نہیں کہ روزے رکھنے کا باعث کھانے کی ضرورت محسوس نہ ہونا ہو، یا پھر کھانا موجود ہی نہ ہو تو وہ روزے رکھ لے اس سے بھی کوئی نقصان نہیں بلکہ اجروثواب ہوگا.

امام مسلم رحمہ اللہ نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ:

" ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا اے عائشہ کیا تمہارے پاس کچھ ہے ؟

تو میں نے عرض کیا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تو کچھ نہیں ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تو پھر میں روزے سے ہوں "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1154).

نسائی شریف میں ان الفاظ سے روایت ہے:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا:

کیا تمہارے پاس کچھ ہے ؟

تو میں نے عرض کیا کچھ نہیں

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو پھر میں روزے سے ہوں "

سنن نسائی حدیث نمبر (2330).

اللہ کی اطاعت اور قرب حاصل کرنے کے لیے تو یہ ایک سنہری موقع ہے، اس لیے اگر کسی شخص کو کھانے کی شدید ضرورت نہ ہو تو اسے روزہ رکھ کر اجروثواب حاصل کرنے کا یہ موقع ضائع نہیں کرنا چاہیے، اور اسی طرح اگر کسی شخص کے پاس کھانے کو کچھ نہیں تو وہ بھی روزہ رکھ کر اجروثواب حاصل کر سکتا ہے.

والله اعلم .